

## کیا میت کی قربانی کا گوشت خود کھانا جائز ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

### سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ لوگوں میں یہ بات مشہور ہے کہ میت کی طرف سے کی گئی قربانی کے گوشت میں سے خود نہیں کھا سکتے۔ شرعی طور پر اس بات کی کیا حقیقت ہے، کیا یہ درست ہے یا نہیں؟

### جواب

میت کی طرف سے کی جانے والی قربانی عام طور پر میت کے ایصالِ ثواب کے لیے ہوتی ہے، اس میں سے قربانی والے کو اختیار ہوتا ہے کہ وہ خود بھی کھا سکتا ہے، دوسروں کو بھی کھلا سکتا ہے، فقراء و اغنیاء میں تقسیم بھی کر سکتا ہے۔ اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔  
(حاشیۃ الطحاوی علی الدرر، 4/168- بہار شریعت، 3/345)

البتہ اگر میت کی وصیت کے مطابق قربانی کی جانے والے تو اب فقراء پر ہی اس کو صدقہ کرنا لازم ہے، اس میں سے نہ خود کھا سکتے ہیں، نہ کسی غنی کو کھلا سکتے ہیں۔ (فتاویٰ فیض الرسول، 2/444- بہار شریعت، 3/345)  
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ مئی 2026ء



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Darul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net